قندیل

اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا نور

تو مکین و لا مکاں   تو قرین و بے کراں

قندیل

---------------م

ہوس کے سمندر میں گھرا اخلاص کا جزیرہ

ہوں زادۂ خورشِید نہ انجُم کوئی تاباں
حیرَت ہے عجَب بات ہے اے ساقیٔ دوراں
شَب ہم نے جو چَراغ سرِ راہ رکھ دیا
سُنتے ہیں اُس کے نُور سے دنیا ہے درخشاں

دعا

ہو پناہ منکرِ تام سے جو ذمیم ہے، جو رجیم ہے
شروع اُس حبیب کے نام سے جو کریم ہے، جو رحیم ہے

تو لئیقِ حمدِ خلوص گیں
مرے ربّ و خالقِ عالمیں
تو بڑا رحیم ہے یا متیں
تو ہی مالکِ دمِ یومِ دیں
ترے آستاں پہ مری جبیں
ہے تری مدد کی طلب یہیں
مری عرض ہے مرے دلنشیں
کہ مِری نگاہ ہو قبلہ بیں
ہوں ترے انعام کا میں رہیں
نہ ہوں میں زَ فرقۂ مشرکیں
وہ ہے جن پہ چشمکِ خشم گیں
وہ جو راستے میں ہیں گُم کہیں

آمیں

SUPERNAL IS ETERNAL

لا مَکاں ہے جاوِداں

تو اَزل سے لَم یَزَل

تیرے خواہاں، حمد خواں
دونوں عالم دم بدم

جُو بہ جُو تیرا نمُو
چار سُو ظاہر ہے تُو

فَہمِ فرزیں سے بریں
تو رگِ جاں میں نِہاں

تیری قدرت سے فقط
ہے نفس میں پیش و پس

سو منازِل، ایک دِل
سو ترنگ اور ایک چنگ

سو مصائب، ایک رب
سو ترازُو، ایک ھُو

٤٨٦

یہ تنگ و تاریک کھائی متفرّق خداوں کی خدائی کے لیے نہیں بنائی

نغمۂ نبض

حصۂ اوّل	سرودِ ہوش
حصۂ دوئم	سرودِ تدریج
حصۂ سوئم	سرودِ فرزیں
حصۂ چہارم	سرودِ نمود
حصۂ پنجم	سرودِ تعطُّر

فوزیہ؛ دُخانِ لُوبان

ਆਖਿ ਆਖਿ ਮਨੁ ਵਾਵਣਾ ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਾਪੈ ਵਾਇ ॥ (53-8, ਸਿਰੀਰਾਗੁ, ਮਃ 1)

aa<u>kh</u> aa<u>kh</u> man vaav<u>n</u>aa ji-o ji-o jaapai vaa-ay.

میں اپنے ذہن کے تاروں کو چھیڑ کر اُس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جیسے جیسے اُسے جانتا جاتا ہوں، ویسے ویسے تاروں کو مزید چھیڑتا جاتا ہوں

فہرستِ مضامین

قندیل .... سرِ ورق

فہرستِ مضامین .... ح

حصۂ چہارم۔ سرُودِ نمود۔۔۔ میانمار 2

ا۔ قاعدہ 2

آئین 2

جدیدیّت 2

شہری اور جَیِّد 4

صدر 5

ایوانِ جدیدیَّت 6

قانونِ مجالسِ ثلاثہ 7

اقوالِ خمسہ 8

ضابطہ نظام 9

اساسی ادارے 9

جدید انضمام / آبادیَّت 10

استعفیٰ 10

متفرِقات 10

ملکی نظام 11

نائب صدر 12
ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیب زیر 12
نظامِ خطّہ 12
وزرائے ماندہ 12
عدلیہ 13
وزیرِاعظم۔م بحیثیّتِ فوطہ دار 14
ذیلی جدیدیّت اور دوبارہ اندراج 14
برِصغیری نظام 15
صدر 15
ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیبِ نیم 15
نائب صدور 15
سورج سے جاملو 16

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝٣

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا

اے خدا میری نظر کی نمائی اور میرے قدم کی پیمائی فرمانا

حصۂ چہارم۔ سرُودِ نمود ۔۔۔ میانمار

اس باب میں میانمار کو جدیدّیت کے نفوذ کے لیے موردِ مطالعہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس نام کو ضرورت کے مطابق کسی بھی دوسرے ملک کے نام سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ قاعدہ

ذمہ داری، احکامات، دساتیر اور قوانین

ایک۔ ہنگامی بیانِ جدیدیّت اور دو۔ ہنگامی ضابطۂ جدیدیّت کا متن تبدیل نہیں ہو گا۔

آئین

چونکہ، واضح اخلاقی اقدار غیر متنازعہ اور انسانی ترقی کے لیے بنیادی اہمیّت کی حامل ہیں،
اور چونکہ، حالاتِ حاضرہ ان اقدار کے حصول میں مانع اور ان عُہود کی تکمیل میں مزاحم ہیں،
لہٰذا، اب، ہم، جمہور، صداقت کے حصول کے ناقابلِ تلافی حق کو استعمال کرتے ہوئے اِس آئینِ جدیدیّت کو رائج کرتے ہیں۔

جدیدیّت

۱۔ میانمار، آئینِ جدیدیّت، جسے بعد ازاں آئین کہا جائے، کے مطابق کام کرے گا۔

۲۔ (۱) میانمار میں شامل ہوں گے:

(ا) تین ملکی نُظُم؛ اور

(ب) ایک برِ صغیری نظام۔

(۲) ملکی نظام میں درج ذیل شامل ہوں گے، یعنی:

(ا) قانون ساز نظام:

ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیب زیر، جسے بعد ازاں ایوانِ زیر کہا جائے۔

(ب) عاملانہ نظام:

i. نائب صدر؛

ii. وزرائے اعظم؛

iii. وزرائے خطّہ؛

iv. ملکی وزرا؛ اور

v. وزرائے ماندہ۔

(۳) برِ صغیری نظام میں درج ذیل شامل ہوں گے، یعنی:

(ا) قانون ساز نظام:

ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیب نیم، جسے بعد ازاں ایوانِ نیم کہا جائے۔

(ب) عاملانہ نظام:

i. صدر؛ اور

ii. صغیری وزرا۔

۳۔ (۱) جماعتِ جدیدیّت کی تشکیل سابقہ ملکی نظام کرے گا:

(ا) پہلے سال میں درجہ بندی؛

(ب) دوسرے سال میں مرتبتِ خلیہ؛ اور

(ج) اپنی مدّت کے تیسرے سال میں معروضی امتحان اور انتخاب کا انعقاد کرے۔

(۲) ج۔۱:

(ا) صدر کے روبرو حلف اُٹھائے گی؛

(ب) ہنگامی جدیدی نظام کی مدّت پوری ہونے پر عہدہ سنبھالے گی؛

(ج) عہدہ سنبھالنے کے پچاس دن کے اندر آئینِ رائج کرے گی؛

(د) ذیلی جدیدیّت تشکیل دے گی؛ اور

(ہ) ج۲ تشکیل دے گی۔

(۳) لاحقہ جماعتیں نائب صدر کے روبرو حلف اٹھائیں گی۔

شہری اور جیّد

۴۔ شہری۔۔۔

(ا) کا اندراج بمطابقِ قانونِ سنہ کیا جائے گا؛

(ب) لائحۂ قدم بر برائے ترتیبِ زیر میں حصّہ لے گا:

بشرطیکہ شہری تین سے زیادہ مرتبہ لائحۂ قدم بر برائے ترتیبِ زیر میں حصّہ نہیں لے گا۔

(ج) لائحۂ قدم بر برائے ترتیبِ زیر کے نتیجے میں جماعتِ جدیدیّت میں شمولیّت اختیار کرنے کے بعد جیّد تصوّر کیا جائے گا۔

۵۔ جیّد۔۔۔

(ا) قانون ساز یا عاملانہ نظام کے تحت جدیدیّت کی خدمت پر مامور ہو گا؛

(ب) دورانِ خدمت منفعت بخش عہدے پر فائز نہیں ہو گا؛ اور

(ج) قانونِ مجالسِ ثلاثہ کے تحت اپنے عہدے سے برطرف کیا جا سکتا ہے۔

صدر

٦۔ صدر:

(ا) نظام کا سربراہ ہو گا؛

(ب) قابلیّت اور دستیابی کے مطابق عہدہ سنبھالے گا؛

(ج) ماتحت نظام کے ایوان میں شمولیّت اختیار نہیں کرے گا؛

(د) ضرورت کے تحت، صدارتی ضابطہ جاری کر سکتا ہے جو وہی قوّت و اثر رکھے گا جو ایوان کے جاری کردہ قانون کا ہو گا؛

(ہ) ماتحت نظام کی اجرا کردہ کوئی قانون ساز دستاویز یا فرمان تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے؛ اور

(و) صدارتی فرمان جاری کر سکتا ہے جس کا اطلاق نظام پر ہو گا۔

٧۔ (١) ایوان، مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکنیّت کی کم از کم دو تہائی اکثریّت کی اختلافی رائے کے بعد، صدارتی فرمان یا ضابطہ تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔

(٢) اِس شِق اور بعد ازاں ظاہر ہونے والی شِقّات میں مشترکہ اجلاس سے مراد تینوں مجالس کا مشترکہ اجلاس ہے۔

٨۔ اگر قانون کی کوئی دفعہ، ضابطے کی کسی دفعہ سے متناقض ہو تو ضابطہ غالب رہے گا اور قانون کی دفعہ تناقُض کی حد تک باطل قرار پائے گی۔

٩۔ (١) مدّت پوری کرنے کے بعد، صدر، بمطابقِ روشِ حلقہ، ذیلی جدیدیّت میں شمولیّت اختیار کرے گا۔

(٢) بحیثیّتِ ذیلی جیّد مدت پوری کرنے کے بعد، صدر، جدیدیّت میں دوبارہ شمولیّت اختیار کرنے کا اہل ہو گا۔

۱۰۔ مسوّدہ برائے برخاستگئ صدر مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکنیَّت کی کم از کم دو تہائی اکثریّت کی رضامندی سے منظور ہو گا۔

ایوانِ جدیدیَّت

۱۱۔ (۱) ایک سہ مجلسِی ایوانِ جدیدیَّت، جسے بعد ازاں ایوان کہا جائے، نظام کا حصّہ ہو گا جو جغرافیائی (ا)، نظریاتی (ل) اور اقتصادی (م) مجالِس پر مشتمل ہو گا۔

(۲) مُضافی جیدّ ایوان کی تشکیل کریں گے:

بشرطیکہ کوئی جیدّ، بیک وقت، ایک سے زیادہ ایوانات میں شمولیّت اختیار نہیں کر سکتا۔

۱۲۔ (۱) ایوان مضامین کی فہرست جاری کرے گا۔

(۲) ایوان، متعلقہ دائرۂ کار کے کسی بھی مضمون کے بابت قانون سازی کر سکتا ہے۔

۱۳۔ مجلس:

(ا) قانونِ مجالِسِ ثلاثہ کے مطابق کام کرے گی؛ اور

(ب) پہلے اجتماع کے دوران مقرِّر اور نائب مقرِّر منتخب کرے گی۔

۱۴۔ مقرِّر، مجلِس کے انصرامِ کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا:

بشرطیکہ صدر، جب اور جہاں درکار ہو، ایک یا ایک سے زائد مجالس کا اجلاس طلب کر سکتا ہے:

مزید شرطیکہ صدر، مشترکہ اجلاس کے انصرامِ کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا۔

قانونِ مجالسِ ثلاثہ

۱۵۔ (۱) نظام میں اقتصادی امر کے بابت مسوّدے کی ابتداء مجلِس۔م میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے مجلِس۔ل کو ارسال کردیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کُل رکنیَّت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے مجلِس۔ا کو ارسال کردیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کُل رکنیَّت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کردیا جائے گا۔

(۲) نظام میں نظریاتی امر کے بابت مسوّدے کی ابتداء مجلِس۔ل میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے مجلِس۔ا کو ارسال کردیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کُل رکنیَّت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کردیا جائے گا۔

(۳) نظام میں جغرافیائی امر کے بابت مسوّدے کی ابتداء مجلِس۔ا میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریَّت منظور کرلے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کردیا جائے گا۔

(۴) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسوّدہ ترمیم کے ساتھ منظور کرلیا جائے تو اسے واپس اسی مجلس کو ارسال کردیا جائے گا جہاں اس کی ابتداء ہوئی تھی اور اگر وہ مجلس اسے ترمیم کے ساتھ منظور کرلے تو اس پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(۵) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسوّدہ مسترد ہو جائے یا کسی مجلس کو ترمیم کے ساتھ ارسال کردہ مسوّدہ مزکورہ ترمیم کے ساتھ منظور نہ کیا جائے یا صدر اختلاف کرے تو مسوّدہ اس مجلس میں کہ جس میں اس کی ابتداء ہوئی تھی، کی درخواست پر مشترکہ اجلاس میں زیرِ غور لایا جائے گا اور اگر موجود ارکان کی اکثریتِ رائے سے منظور ہو جائے تو اسے موثر قرار دے دیا جائے گا:

بشرطیکہ اگر مجلس کو ارسال کردہ یا صدر کو پیش کردہ مسوّدہ وہ مجلس، یا جیسی بھی صورت ہو، صدر پچاس دن کے اندر منظور نہ کرے تو اُسے منظور تصوّر کیا جائے گا۔

(٦) ایک مجلس اپنے قانون سازی کے اختیار کو ایسے طور پر استعمال کرے کہ وہ دوسری مجلس کے قانون سازی کے اختیار میں مُخِل نہ ہو۔

(٧) قانونِ مجالِس ثلاثہ ترجیحی طرزِ حکومت ہے۔

١٦۔ مجلِس۔ا قانون نو مرز رائج کر سکتی ہے۔

اقوالِ خمسہ

١٧۔ اقوالِ خمسہ کے پانچ ضوابط، کارہائے جدیدیَّت کی انجام دہی کے لیے ناگزیر ہیں اور بحسبہٖ موثر ہوں گے:۔

١۔ نظام اختیارات کا استعمال اپنے دائرۂ کار کی حد تک کرے گا۔

٢۔ ایوان زیر سے منظور شُدہ مسوّدے کو نائب صدر مسترد کر سکتا ہے۔

٣۔ نائب صدر کے اختلاف کو ایوان زیر کا مشترکہ اجلاس کُل رکنیَّت کی کم از کم دو تہائی اکثریَّت سے مسترد کر سکتا ہے۔

٤۔ ایوان زیر کے مشترکہ اجلاس کی کُل رکنیَّت کی کم از کم دو تہائی اکثریَّت، اپنے دائرۂ کار کی حد تک، ایوانِ نیم یا صدر کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔

٥۔ ایوان نیم کے مشترکہ اجلاس کی کُل رکنیَّت کی کم از کم دو تہائی اکثریَّت ایوانِ زیر کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔

ضابطہ نظام

۱۸۔ (۱) ضابطہ وزارت:

(ا) کی تشکیل متعلقہ ایوان کی متعلقہ مجلس کرتی ہے؛ اور

(ب) کا سربراہ ضابطہ وزیر ہو گا۔

(۲) ضابطہ وزیر:

(ا) معروضی قابلیّت اور نائب صدر کی ترجیح کے مطابق بحیثیّتِ ملکی وزیر اپنا عہدہ سنبھالے گا؛

(ب) ایوان میں شرکت اختیار نہیں کر سکتا؛ اور

(ج) شق ۵ (ج) میں مزکورہ کسی امر کے باوجود، نائب صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک اپنے عہدے پر، جس کی میعاد پانچ سال کی مدّت سے زیادہ نہیں ہو گی، فائز رہے گا:

بشرطیکہ اس میعاد کو صدر، سات سال تک مزید بڑھا سکتا ہے۔

اساسی ادارے

۱۹۔ (۱) نظام اتنے اساسی ادارے وضع کر سکتا ہے جتنے متعلقہ مجلِس، خلیے کی ضرورت کے مطابق متعیَّن کرے:

بشرطیکہ اگر بالا نظام کسی ادارے کو اساسی تصوّر کرتا ہے تو تمام زیریں نُظُم بھی اُس ادارے کو اساسی تصوّر کریں گے۔

(۲) مجلس، متعلقہ اساسی اداروں کے انصرامِ کار کے بابت دساتیر اور طریقہ ہائے کار وضع کرے گی۔

۲۰۔ (۱) اساسی ادارے کے سربراہ کو اساسی عہدہ دار کہا جائے گا۔

(۲) اساسی عہدہ دار:

(ا) صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک خدمات سرانجام دے گا؛ اور

(ب) مآلِ یثاق یا باز نشستگی کی صورت میں عہدے سے دست برداری اختیار کرے گا۔

جدید انضمام / آبادیَّت

۲۱۔ جدید۔انضمام اور جدید۔آبادیَّت میں مُندرِج اقدار آئین کا لازمی جزو ہیں اور بحسبہٖ موثر ہوں گے۔

استعفیٰ

۲۲۔ جیَّد، اوّلین اعلیٰ افسر کے نام دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا:
بشرطیکہ ایسا جیَّد جدیدی نظام کے تحت کوئی عہدہ سنبھالنے کا اہل نہیں ہو گا۔

متفرّقات

۲۳۔ صدور، وزرائے اعظم اور وزرائے وقعت، لائحۂ قدم بر برائے ترتیبِ زیر میں حصّہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور، بطیبِ خاطر، بلاواسطہ لاحق انتخاب میں شمولیّت اختیار کرنے کے اہل ہونگے:
بشرطیکہ اُن کی معروضی قابلیّت سب سے زیادہ نمبر لینے والے جیّد کے برابر تصوّر کی جائے گی۔

۲۴۔ اگر جدیدی عہدے پر نظام کی میعاد کے دوران ایک سے زیادہ جیَّد فائز رہیں تو ایسے تمام جیَّد اس عہدے سے وابستہ مفاد کے حُصول کیلئے اہل قرار پائیں گے۔

تشریح:

۱۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران ضلع جُزوی سیر ہو جائے اور وزیرِ ضلع کے عہدے پر ایک سے زیادہ جیَّد فائز رہے ہوں تو تمام عہدہ داران وزرائے وقعت تصوّر کئے جائیں گے۔

۲۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران وزیرِ اعظم کے عہدے پر ایک سے زیادہ جیَّد فائز رہے ہوں تو تمام عہدہ داران لائحۂ قدم برائے ترتیبِ زیر میں حصّہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور بلاواسطہ انتخاب میں شمولیّت اختیار کرنے کے اہل ہونگے۔

۲۵۔ ایک ماتحت دفترشاہی نظام ہو گا۔

ملکی نظام

۲۶۔ (۱) ملکی نظام نائب صدر، ایوانِ زیر، وزرائے اعظم، وزرائے خطّہ، ملکی وزرا اور وزرائے ماندہ پر مشتمل ہو گا۔

(۲) ملکی نظام کی میعاد پانچ سال کی مدّت تک ہو گی:
بشرطیکہ ج۔۱ کی میعاد تین سال کی مدّت تک ہو گی۔

۲۷۔ ملکی نظام میں فوج اور عدلیہ ملکی محاصرہ شدہ اساسی ادارے تصوّر کیے جائیں گے:

نائب صدر

۲۸۔ (ا) ملکی نظام کا سربراہ نائب صدر ہو گا:
بشرطیکہ صدر کا دبیر خانہ اور ایوانات، نائب صدر کے دائرۂ کار سے خارج تصوّر کیے جائیں گے۔
(۲) نائب صدر کسی بھی وقت لائحۂ کثیرالجماعت متعارف کر سکتا ہے۔

ایوانِ جدیدیَّت بمطابقِ ترتیب زیر

۲۹۔ تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیَّت بمطابقِ ترتیبِ زیر ملک کا حصّہ ہو گا۔

نظامِ خطّہ

۳۰۔ نظامِ خطّہ:
(ا) ملک، صوبوں، منطقوں اور ضلعوں پر مشتمل ہو گا؛
(ب) کو بمطابقِ قابلیَّت نائب صدر، اور اتنے صوبائی، مناطقی، اور ضلعی وزراء اور مجالس پُر کریں گے جتنے سابقہ ملکی نظام کی مجلسِ۔ا، خلیے کی ضرورت کے مطابق، متعیّن کرے؛
(ج) کے عاملانہ اختیارات کا منبع وزرائے خطّہ ہوں گے؛ اور
(د) کے قانون ساز اختیارات کا منبع، ذیلی قوانین کے اجرا کی حد تک، محافل ہوں گی۔

وزرائے ماندہ

۳۱۔ (۱) وزرائے ماندہ:

(ا) معروضی قابلیّت کے مطابق شمولیّت اختیار کریں گے؛

(ب) بوقتِ ضرورت، معروضی یا حلقہ قابلیّت کے مطابق قدم بر ہوں گے؛ اور

(ج) نائب صدر کے تفویض کردہ کسی بھی نوع کے فرض کی انجام دہی کریں گے:

بشرطیکہ اگر مندرجہ بالا عبارت (ب) کے تحت وزیرِ ماندہ کو قدم بر ہونا پڑے تو وہ نائب صدر کے تفویض کردہ فرض کو ترک کر دے۔

(۲) بوجہِ ناگزیریٔ حالات، نائب صدر کسی بھی وقت کم از کم ننانوے وزرائے ماندہ کا دستہ، بمطابقِ معروضی قابلیّت، شامل کر سکتا ہے۔

عدلیہ

۳۲۔ (۱) مجلسِ۔ل عدلیہ کے انصرامِ کار کے بابت قوانین وضع کرے گی۔

(۲) ہر ضلع میں ایک ضلعی عدالت، ہر منطقے میں ایک مناطقی عدالت، ہر صوبے میں ایک صوبائی عدالت اور ملک میں ایک ملکی عدالت ہو گی۔

(۳) فریقِ متضرر، ما تحت عدالت کے فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

(۴) ملکی عدالت کے جاری کردہ فیصلے پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا:

بشرطیکہ کوئی بھی مجلسِ یا مشترکہ اجلاس کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کُل رکنیّت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریّت سے، نوّے دن کے اندر، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے:

مزید شرطیکہ نائب صدر کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کسی بھی وقت تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔

وزیرِ اعظم۔م بحیثیّتِ فوطہ دار

۳۳۔ وزیرِ اعظم۔م، ملک کا فوطہ دار ہو گا۔

ذیلی جدیدیّت اور دوبارہ اندراج

۳۴۔ (۱) ج۔۱ ذیلی جدیدیّت کی تشکیل کرے گی:

بشرطیکہ بصورتِ ناکامی لاحقہ جماعت ذیلی جدیدیّت کی تشکیل کرے گی:

مزید شرطیکہ ذیلی جدیدیّت کی تشکیل نہ کر پانے والے ملکی نظام کے اراکین کو جدیدی نظام میں کسی منصب کے لیے اہل تصوّر نہیں کیا جائے گا۔

(۲) میعاد ختم ہونے پر جَیّد، ذیلی جدیدیّت میں بمطابقِ قابلیّت شمولیّت اختیار کرے گا جس کی مدّت اُس کے عہدے کی میعاد یا پانچ سال، جو بھی کم ہو، کے برابر ہو گی:

بشرطیکہ ج۔۱ پانچ سال تک خدمات سرانجام دے گی۔

(۳) میعاد کے اختتام پر ذیلی جَیّد حقدار ہو گا:۔

(ا) حقوقِ باز نشستگی؛ اور

(ب) بحیثیّتِ جَیّد دوبارہ شمولیّت اختیار کرنے کا۔

(۴) عہدہ سنبھالنے سے قبل جماعتِ جدیدیت کی تربیّت، ذیلی جدیدی ادارے میں دو سال کی مدّت تک ہو گی۔

(۵) قانونِ سنہ میں مزکورہ کسی امر کے باوجود، جماعتِ جدیدیّت، مدّت پوری کرنے کے بعد، لاحقہ معروضی امتحان میں حصّہ لینے کی مستحق قرار پائے گی:

بشرطیکہ، یہ تعداد نو اندراج شدہ نو ہزار شہریوں کی تعداد کے علاوہ ہو گی۔

برِصغیری نظام

۳۵ (۱) برِصغیری نظام کا انصرام صدور کریں گے۔

(۲) صغیری نظام؛ صدر، ایوانِ نیم، صغیری وزرا اور تین ملکی نُظُم پر مشتمل ہو گا۔

صدر

۳۶۔ (۱) صغیری نظام کا سربراہ صدر ہو گا۔

(۲) موضوعی امتحان۔اوّل کے نتیجے میں صدر سات سال کی مدّت تک عہدہ سنبھالے گا۔

ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیبِ نیم

۳۷۔ (۱) تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیّت بمطابقِ ترتیبِ نیم، برِصغیر کا حصّہ ہو گا۔

(۲) ایوانِ نیم کی مجلسِ۔م کا اعلیٰ ترین ایوان فیصد قابلیّت کا حامل مضافی جیّد، برِصغیر کا فوطہ دار ہو گا۔

نائب صدور

۳۸۔ برِصغیر کے ہر ملک میں ایک نائب صدر ہو گا جو صدر کو جوابدہ ہو گا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۱۷